رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی

سالانہ ۵؎ — ششماہی ۳؎ — سہ ماہی ۱۲/

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مؤرخہ ۲۲ صفر ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۴ مئی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۰۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ مئی - خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ پشاور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے یکم مئی نصرت گرلز ہائی سکول میں ایک تقریر کی جس میں طالبات کو ان کے فرائض اور تعلیم کی غرض و غائت کی طرف توجہ دلائی۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد یار صاحب عارف سیالکوٹ بسلسلہ تبلیغ اور نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری لدھیانہ و خانپور کی جماعتوں کی تربیت کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

مولوی عبید اللہ صاحب مولوی فاضل بگول ۲½ سال سنسکرت زبان کی تعلیم حاصل کرنے اور کاویہ تیرتھ (کلکتہ) اور وید بھوشن (بنارس) ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد واپس آ گئے ہیں۔

۴ مقامی [illegible] دارالانوار میں ہوا جس میں مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری اور مولوی ظہور حسین صاحب [illegible] نے تقریریں کیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شہواتِ نفسانیہ کی بجلی سے محفوظ رہنے کا طریق

"یاد رہے۔ کہ گناہ کی رغبت کا جذام نہایت خطرناک جذام ہے۔ اور یہ جذام کسی طرح دور ہی نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا کی زندہ معرفت کی تجلیات۔ اور اس کی ہیبت اور عظمت اور قدرت کے نشان بارش کی طرح وارد نہ ہوں۔ اور جب تک کہ انسان خدا کو اس کی مہیب طاقتوں کے ساتھ ایسا نزدیک نہ دیکھے۔ جیسے وہ بکری کہ جب شیر کو دیکھتی ہے۔ کہ صرف وہ اس کے دو قدم کے فاصلہ پر ہے انسان کو یہ ضرورت ہے۔ کہ وہ گناہ کے مہلک جذبات سے پاک ہو۔ اور اس قدر خدا کی عظمت اس کے دل میں بیٹھ جائے۔ کہ وہ بے اختیار کرنے والی نفسانی شہوات کی خواہش کہ جو بجلی کی طرح اس پر گرتی۔ اور اس کے تقوے کے سرمایہ کو ایک دم میں جلا دیتی ہے۔ وہ دور ہو جائے۔

مگر کیا وہ ناپاک جذبات کہ جو مرگی کی طرح بار بار پڑتے ہیں۔ اور پرہیزگاری کے ہوش و حواس کو کھو دیتے ہیں۔ وہ صرف اپنے ہی خود تراشیدہ پرمیشر کے تصور سے دور ہو سکتے ہیں۔ یا صرف اپنے ہی تجویز کردہ خیالات سے دب سکتے ہیں اور یا کسی ایسے کفارہ سے رک سکتے ہیں۔ جس کا دکھ اپنے نفس کو چھوا بھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ ..... لوہا لوہے سے ہی ٹوٹتا ہے۔ خدا کی عظمت اور ہیبت کا وہ یقین چاہیئے جو غفلت کے پردوں کو پاش پاش کر دے۔ اور بدن پر ایک لرزہ ڈال دے۔ اور موت کو قریب کر کے دکھلا دے۔ اور ایسا خوف دل پر غالب کرے جس سے تمام تار و پود نفس امارہ کے ٹوٹ جائیں اور انسان ایک غیبی ہاتھ سے خدا کی طرف کھینچا جائے۔ اور اس کا دل اس یقین سے بھر جائے۔ کہ درحقیقت خدا موجود ہے۔ جو نے باک مجرم کو بے سزا نہیں چھوڑتا۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۲۹۲ و ۲۹۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریزرو فنڈ پچیس لاکھ کی فراہمی کی طرف

احباب جلد توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ انجمنیں اپنے اپنے ذمہ کچھ نہ کچھ رقم مقرر کرلیں۔ کہ وہ اس قدر رقم ریزرو فنڈ میں جمع کرانے کی کوشش کریں گی۔ اس کی تعمیل میں میری تحریک مطبوعہ الفضل مجریہ ۸ دسمبر ۱۹۳۶ء میں احباب سے وعدے طلب کئے گئے تھے۔ مگر اس کے جواب میں کم جماعتوں نے وعدے بھیجے ہیں۔ اور کوشش کی رفتار میں بھی سستی پیدا ہو رہی ہے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا کارکنان و نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کو پھر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ احباب جماعت سے مشورہ کرنے کے بعد کچھ نہ کچھ رقم اپنے ذمہ مقرر کرکے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ تا ان سے موعودہ رقموں کی وصولی کی امید رکھی جائے ؂

ناظر بیت المال قادیان

ایک نفع مند کام

مذکورہ بالا عنوان کے ماتحت میں نے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے لئے پانچ ہزار روپے قرض لینے کا اعلان کیا تھا۔ جس پر خدا کے فضل سے بہت سے دوستوں نے اس قرضہ کے دینے کی آمادگی ظاہر فرمائی لیکن میں نے سب سے پہلی درخواست کو مقدم کیا۔ جو میاں اللہ رکھا صاحب ریٹائرڈ ڈرائیور سکنہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کی تھی۔ چنانچہ معاملہ طے ہو چکا ہے۔ اور ان سے روپیہ لے کر صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں داخل ہو چکا ہے۔

میں میاں اللہ رکھا صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے میری آواز پر لبیک کہا۔ اور سلسلہ کی اس امداد میں حصہ لیا۔ انہیں انشاء اللہ اس معاملہ سے علاوہ کافی مالی فائدہ کے ثواب کی توقع بھی رکھنی چاہیئے۔ چونکہ بعض دوست اب بھی قرضہ دینے کی درخواستیں دے رہے ہیں۔ اس لئے ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اب ضرورت نہیں۔ جس غرض کے لئے اعلان کیا گیا تھا وہ پوری ہو چکی ہے ؂ ناظر ضیافت قادیان

انسپکٹر تعلیم و تربیت کا دورہ

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے گذشتہ سال مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل انسپکٹر تعلیم و تربیت نے لاہور کمشنری کی بعض خاص جماعتوں کا دورہ کیا تھا امسال نظارت ہذا کی ہدایات کے ماتحت وہ جالندھر کمشنری کے اضلاع کی جماعتوں کا دورہ کریں گے۔ جالندھر کمشنری میں حسب ذیل اضلاع ہیں۔ جالندھر۔ ہوشیارپور لدھیانہ۔ فیروزپور اور کانگڑہ۔ ان اضلاع کی جماعتوں میں سے اگر کسی جماعت کے خاص حالات ہوں۔ اور وہاں تعلیم و تربیت کی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو جلد سے جلد اطلاع دے۔ ایسی جماعتوں کو حتی الوسع انسپکٹر صاحب کے پروگرام میں شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی ؂ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

سناتن دھرم سبھا سرگودھا کے سالانہ جلسہ میں

احمدی مبلغ کی تقریر

سناتن دھرم سبھا سرگودھا کے سالانہ جلسہ میں اس دفعہ مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اور جماعت احمدیہ کو بھی مدعو کیا گیا۔ مضمون "انسانی زندگی کا مدعا کیا ہے" مقرر تھا۔ چنانچہ ۲۵ اپریل رات دس بجے اس مذہبی کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں جماعت احمدیہ کی طرف سے مولوی عبدالغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مقررہ عنوان پر اپنا مضمون پڑھا۔ مولوی صاحب نے اپنی تقریر میں ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ انسانی زندگی کا مقصد اس کے پیدا کنندہ کی عبادت و پرستش کرنا ہے۔ اس مقصود کے حصول اور اس کے ذرائع بتانے کے لئے خدا تعالیٰ کے انبیاء دنیا میں تشریف لاتے رہے۔ حضرت نوح ؑ، حضرت ابراہیم ؑ، حضرت موسیٰ ؑ، حضرت عیسیٰ ؑ، حضرت کرشن ؑ، حضرت رام چندر ؑ۔ اور پھر سب انبیاء کے سرتاج حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دنیا میں آکر انسانی زندگی کے مقصد اور اس کے حاصل کرنے کے ذرائع لوگوں کو بتائے۔ اس زمانہ میں بھی جب لوگ اپنی زندگی کے مدعا کو فراموش کر چکے تھے۔ تو خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا

مولوی صاحب کی تقریر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی کامیاب رہی۔ کہ دوران تقریر میں ہندوؤں اور سکھوں نے بھی چیئرز دیئے۔ آپ نے بتایا۔ کہ ایسی کانفرنسوں کا انعقاد سب قوموں کو ایک سلک میں منسلک کر سکتا ہے۔ اور اس کی تجویز آج سے تیس سال پہلے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی۔ آج اس تجویز کو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے ؂

خاکسار۔ غلام محمد سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ سرگودھا

احمدیہ مشن بوڈاپسٹ کا ایڈریس

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیہ مشن بوڈاپسٹ (ہنگری) یکم مئی ۱۹۳۷ء سے آکاسٹا سٹریٹ سے دوسری جگہ منتقل کر دیا گیا ہے اس لئے آئندہ خط و کتابت کے لئے مندرجہ ذیل پتہ نوٹ فرمالیں۔

M. IBRAHIM NASZIR B.A.
MAGYARORSZAGI ISZLAM
MISSION BUDAPEST.
VII ARENA UT 7. III. em.
HUNGARY.

خاکسار محمد ابراہیم ناصر انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

درخواست دعا

صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے امسال مولوی فاضل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان کی اور دوسرے احمدی طلباء کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

166

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ صفر ۱۳۵۶ھ

پنجاب کی قومی حکومت کا پہلا کارنامہ

صوبہ کے مصیبت زدہ زمینداروں کی مؤثر امداد

گذشتہ دنوں پنجاب کے مختلف اضلاع میں ژالہ باری کے باعث فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔ اور اس کے نتیجہ میں زمینداروں اور کاشتکاروں کو جن مصائب و آلام سے دوچار ہونا پڑا۔ اس کے پیشِ نظر پنجاب کی سب سے پہلی قومی حکومت نے گذشتہ اجلاس اسمبلی میں مصیبت زدہ زمینداروں کو مؤثر رنگ میں امداد بہم پہونچانے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کر دیا تھا۔ کہ جہاں فصلیں مکمل طور پر تباہ ہوئی ہیں۔ وہاں مالیہ مکمل طور پر معاف کر دیا جائے گا۔ اور جہاں نقصان جزوی طور پر ہوا ہے وہاں اسی تناسب سے مالیہ میں تخفیف کی جائے گی۔ ظاہر ہے۔ کہ تباہ حال زمینداروں کے مصائب کی طرف فوری طور پر متوجہ ہونے کا یہ اعلان نہایت ہی خوشکن تھا۔ لیکن اس سے بھی زیادہ خوشکن امر یہ ہے۔ کہ حکومت نے نہایت مستعدی سے اس ارادہ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی ہے اور نہ صرف مالیہ میں معافی دی ہے۔ بلکہ امدادی رقوم اور زر تقاوی کے ذریعہ سے بھی زمینداروں کی امداد کا بندوبست کیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں مصیبت زدہ زمینداروں کی جو گرانقدر امداد کی گئی ہے۔ اس کی اجمالی کیفیت حسبِ ذیل ہے:۔

ایک لاکھ روپیہ کی رقم عین اس وقت جبکہ ژالہ باری نے فصلوں کو تباہ کر دیا تھا اس غرض کے لئے کمشنر ملتان کے حوالہ کر دی گئی۔ تاکہ ملتان ڈویژن کے متاثرہ علاقہ کے زمینداروں کی فوری طور پر امداد کی جا سکے۔ اس کے بعد اب زمینداروں کو غلہ اور چارہ وغیرہ خریدنے کے لئے مزید سہولتیں بہم پہونچانے کی غرض سے ان میں چار لاکھ روپے کی رقم تقاوی کے طور پر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے نیز دس لاکھ روپیہ کی مزید رقم مالیہ اور آبیانہ کے سلسلہ میں معاف کی گئی ہے۔ نقصانات کی مقدار کے لحاظ سے چونکہ یہ امداد کم تھی۔ اس لئے آنریبل ریونیو منسٹر نے نقصانات کا صحیح اندازہ لگانے کے لئے خود ان علاقوں کا دورہ کیا۔ جہاں ژالہ باری نے تباہی مچائی تھی۔ متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد انہیں معلوم ہوا۔ کہ زمینداروں کو ابھی مزید امداد بہم پہنچانے کی ضرورت ہے۔ چنانچہ اس کے پیشِ نظر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت نے اس ضمن میں سات اور آٹھ لاکھ کے درمیان مزید معافیوں کا فیصلہ کیا ہے۔ مالیہ میں معافی۔ امدادی رقوم اور زر تقاوی کا مجموعی طور پر اندازہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قریبًا بائیس لاکھ روپیہ کی امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔ صوبہ کے آفت زدہ زمینداروں کی یہ بہت بڑی امداد جہاں اس لحاظ سے نہایت اطمینان بخش ہے کہ اس ذریعہ سے نہایت مؤثر طریق پر انہیں سہولتیں بہم پہونچانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ وہاں حکومت کی وہ مستعدی بھی قابلِ تعریف ہے۔ جس سے کام لیتے ہوئے اس نے زمینداروں کی تکالیف کو رفع کرنے کا بندوبست کیا۔ ہمارے نزدیک زمینداروں کے لئے ان کے موجودہ ایامِ مصائب میں یہ امداد کوئی کم امداد نہیں ہے۔ اور حقیقت میں اہلِ صوبہ حکومت کے اس مستحسن اقدام پر جتنا فخر کریں۔ کم ہے زمینداروں کو اس طرح ممنونِ احسان کر کے آنریبل سر سکندر حیات خان صاحب کی حکومت نے ان کو اپنا گرویدہ بنا لیا ہے۔ اور کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر اس نے اصلاحی اور زرعی پروگرام کی ان تمام سکیموں کو جو اس کے پیشِ نظر ہیں۔ معرضِ عمل میں لانے کی کوشش کی۔ تو صوبہ بہت جلد ترقی کی منازل کو طے کرتا ہوا خوشحالی کی منزل مقصود سے ہمکنار ہو جائے گا۔ ہماری خواہش ہے کہ حکومتِ پنجاب کا یہ ابتدائی کارنامہ اس کی ان شاندار قومی خدمات کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ جن کو سرانجام دینے کا عزم لے کر اس نے صوبہ کی عنانِ قیادت اپنے ہاتھ میں لی ہے۔

اورنگ زیب علیہ الرحمۃ پر ہندوؤں کے بے جا الزامات

بعض تنگ نظر اور فرقہ پرست ہندو اپنے بے جا تعصب کے باعث جن اسلامی سلاطین کے متعلق غلط بیانیاں پھیلانے اور انہیں ظالم و جابر قرار دینے میں تمام مقتضیاتِ انصاف و راست گوئی کو بالائے طاق رکھدینے کے عادی ہو چکے ہیں۔ ان میں سے اورنگ زیب علیہ الرحمۃ سب سے زیادہ ان کا ہدف مطاعن بنتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ اورنگ زیب کے خلاف ان کی زہر چکانی محض ان کے جوش تعصب و تنگ خیالی کا نتیجہ ہے۔ لیکن اس کے بالمقابل ہندوؤں میں بعض سمجھدار اصحاب بلاشبہ ایسے ہیں۔ جو تاریخی شواہد کی بنا پر ہندوؤں کے اس خیال کی تغلیط کرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ اورنگ زیب کے خلاف جس قدر الزام لگائے جاتے ہیں۔ سب کے سب غلط اور بیہودہ ہیں۔ چنانچہ اسکی راستگوئی کی مثال ہمیں ہندوستان کے مشہور مورخ اور سائنسدان سر سی پی رائے میں ملتی ہے جنہوں نے بنگال مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک اجلاس میں جو بنگال کی وزارت کا خیر مقدم کرنے کی غرض سے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

"بنگال برطانوی حکومت کی نسبت اسلامی عہد میں بہت زیادہ خوشحال تھا۔ شہنشاہ اورنگ زیب پر آجکل بڑی نکتہ چینیاں ہوتی ہیں۔ انہیں برطانوی مورخوں نے ان تاریخوں میں جو ہندوستان کے کالجوں اور مدارس میں پڑھائی جاتی ہیں متعصب اور ہندوؤں سے نفرت کرنے والا دکھایا ہے کس قدر شرم کی بات ہے۔ کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو مصلحت آمیز سیاست کے ماتحت اس جھوٹ اور افترا پردازی کو سچ جاننے کے لئے مجبور کیا گیا ہے۔ میں سر جادو ناتھ سرکار ڈاکٹر مجمدار اور بہت سے دیگر اشخاص سے جنہیں تاریخ میں سند مانا جاتا ہے۔ پوچھتا ہوں۔ کہ کیا وہ کوئی ایک مثال بھی دکھا سکتے ہیں۔ جس سے یہ ثابت ہو۔ کہ شہنشاہ اورنگ زیب نے بنگال کے ہندوؤں سے جزیہ وصول کیا؟" (اتحاد پٹنہ ۲۹- اپریل)

ہندوؤں میں سر سی پی رائے ایک بہت بڑی شخصیت کے مالک ہیں۔ اس لحاظ سے ان کے یہ افکار ان تنگ نظر ہندوؤں کی توجہ کے قابل ہیں۔ جو بے جا طور پر اورنگ زیب عالمگیر کے خلاف زبان طعن دراز کرتے رہتے ہیں۔ اور جنکی قوت گویائی ان کے خلاف الزام تراشی کر کے بھی کبھی ختم نہیں ہوتی۔

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

اخبار "زمیندار" میں شائع ہوا ہے

"اسی بدیہہ گوئی کی بدولت انوری نے خاقانی کو زک دی۔ اور قطعہ کہہ کر شاہ غیاث الدین کے دل پر اپنی شاعرانہ عظمت کا سکہ بٹھا دیا۔ ؎

مادرِ گیتی نہ زادہ زیرِ چرخِ چنبری
پادشاہ چوں تو غیاث الدین گدا چوں انوری
ختم شد بر تو سخاوت بر من مسکیں سخن
چوں شجاعت بر علی بر مصطفےٰ پیغمبری

(۲۸ اپریل ۱۹۳۷ء)

اس قطعہ میں شاعر نے کسی شخص پر کسی کمال کے ختم ہونے کے مفہوم کو بوضاحت بیان کیا ہے۔ غیاث الدین بادشاہ پر سخاوت اور انوری شاعر پر سخن گوئی حضرت علی کرم اللہ وجہہ پر شجاعت اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری کے ختم ہونے کو ایک ہی رنگ میں بیان کیا ہے۔ گویا جو شخص کسی خوبی اور وصف میں انتہائی کمال حاصل کر لیتا ہے۔ وہ اس وصف کا خاتم ہوتا ہے یہ نہیں کہ اس کے بعد اس وصف سے متصف انسان پیدا ہی نہیں ہوتا جیسا کہ عام غیر احمدی نبوت کے بارے میں خیال کرتے ہیں:-

(۲)

مولوی ظفر علی صاحب "رود قومی" کے عنوان سے ایک دعائیہ نظم شائع کرتے ہیں جس میں مساجد کے متعلق کہتے ہیں ؎

اسی طرح آباد ہوں مسجدیں بھی
ہیں جس طرح آباد ٹھاکر دوارے

یعنے مساجد ویران ہو چکی ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدیٰ حرف بحرف پورا ہو چکا ہے۔ یہاں تک کہ اب ٹھاکر دواروں کی آبادی بھی مساجد کے لئے باعث صد رشک ہے۔ اسی نظم میں مولوی صاحب کہتے ہیں ؎

سحر گلشنِ دیں ہوا چاہتا ہے
ادھر سے یہی ہو رہے ہیں اشارے
نیا آسماں ہے نئی اس کی رونق
پیمبر ہے چاند اور امت ستارے

(زمیندار ۲۴ اپریل ۱۹۳۷ء)

کیا گلشن دیں بغیر باغبان کے ہرا ہوا چاہتا ہے؟ اس کا آسمان نیا اور رونق نئی خود بخود ہو جائے گی؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ آسمانی ہاتھ اور پیغمبرانہ قوت قدسیہ ہی یہ کام کر سکتی ہے۔ بلاشبہ ایسے پیغمبر کی ضرورت ہے۔ جو چاند کی طرح ہو۔ یعنے آفتاب محمدی سے نور حاصل کر کے مسلمانوں کی زمین کو نورانی بنا دے۔ ہاں وہ نادان جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک کشف پر معترض ہوا کرتے ہیں۔ جس میں آپ نے نئی زمین اور نئے آسمان کا ذکر فرمایا ہے انہیں چاہیئے۔ کہ مولوی ظفر علی صاحب کے اس شعر پر غور کریں ؎

نیا آسماں ہے نئی اسکی رونق
پیمبر ہے چاند اور امت ستارے

(۳)

آج سے کافی عرصہ پیشتر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسلم افراد اور مسلم جماعتوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ وہ اپنی دکانیں کھولیں۔ اور تجارت کریں۔ کیونکہ ان کی دوسری غلامی کا باعث ان کی اقتصادی مشکلات ہیں۔ اور جب تک وہ تجارتی پہلو میں مستقل نہ ہوں گے۔ آزادی حاصل نہیں کر سکتے۔ اگر انگریز چلے بھی جائیں تب بھی ہندو اپنے تجارتی تفوق کے باعث ان کا آقا بنا رہے گا۔ اس تحریک پر اس وقت خاص توجہ کی گئی۔ لیکن بعد ازاں مسلمانوں نے بے استقلالی کے باعث تجارت سے بے اعتنائی برتی۔ اور آج تجارتی میدان میں پھر ہندوؤں کا غلبہ ہے۔ پانی پت میں گزشتہ دنوں ہولناک فساد ہوا معمولی سے امر کے لئے خون مسلم کی ارزانی کا منظرہ کیا گیا۔ مسلمانوں کو ہوش آیا۔ دیگر ضروری امور کے علاوہ تجارت کی طرف بھی ان کی توجہ ہوئی۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ پانی پت ایک جلسہ کی روئداد میں لکھتے ہیں۔

"مولانا عبدالعزیز صاحب نے غیرت دلاتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان غلاموں کے غلام صرف اس لئے ہوئے ہیں کہ انہوں نے تجارت کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ تجارت کے اصول سیکھئے۔ اپنے اخلاق درست کیجئے اور تاجرین کر قوم کی دستگیری کیجئے"

(زمیندار ۲۱ اپریل)

یہ ارشاد بالکل بجا اور درست ہے لیکن ضرورت ہے۔ کہ قوم کو اس امر سے پے در پے آگاہ کیا جائے۔ اور اسے ہنگامی امور میں شمار نہ کیا جائے سچ مچ یہ مسلم قوم کی دورِ حاضر میں اہم ترین ضرورت ہے۔ مسلمان تاجر امانت و دیانت کو اپنا شعار بنائیں۔ اور مسلمان خریدار اپنے بھائیوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی فرمائیں۔ تو ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہے۔

(۴)

فلسطین کے مسلمانوں کی مصیبت چار دانگ عالم کے دردمندوں کو لہو کے آنسو رلا رہی ہے۔ اس تمدن اور تہذیب کے زمانہ میں ایک آباد قوم کو سیاسی چالوں سے جلا وطن کر کے برباد کیا جا رہا ہے لیکن اگر غور کیا جائے۔ تو عرب فلسطین کی قابل رشک قربانیوں کے باوجود ان کی ناکامی بلکہ مصیبت میں زیادتی کا باعث ان کا غلط طریق کار ہے۔ میری مراد یہ نہیں کہ انہیں ہنگامہ خیزی اور ہڑتالوں کے ذریعہ اپنی داستان مصیبت دنیا تک نہ پہنچانی چاہیئے۔ بلکہ میری مراد یہ ہے۔ کہ وہ تجارتی میدان میں یہود کے دست نگر ہیں۔ حالانکہ وہ بآسانی تجارتی استقلال حاصل کر سکتے ہیں۔ قومیت اور عصبیت اس استقلال کے لئے بطور ستون استعمال ہو سکتے ہیں سرمایہ کے لحاظ سے بھی فلسطین کے عرب اچھی حیثیت رکھتے ہیں۔ یافا (فلسطین) کا مسلم اخبار "الدفاع" راوی ہے۔ کہ اس وقت فلسطین کے بنکوں میں امانتوں کی رقم ایک کروڑ چالیس لاکھ پونڈ ہے۔ اندریں حالات اہل فلسطین کا اپنی تجارتی مشکل کے حل کی طرف صحیح راستہ سے کوشش نہ کرنا قابل افسوس ہے۔

(۵)

۱۹ اپریل کو پنجاب ایکسپریس کے ذریعہ میں ہردوئی ریلوے سٹیشن پر سے گزرا۔ پانی پینے کے لئے اترا۔ سامنے "ہندوؤں کے پینے کا پانی" لکھا ہوا دیکھا۔ اسے چھوڑ کر ادھر ادھر دیکھنا شروع کیا۔ پلیٹ فارم پر ایک دوسری جگہ دو مٹکے ڈھکے ہوئے دکھائی دیئے میں گلاس سے کر گیا۔ اور پانی پی لیا۔ جب میں پانی پی چکا۔ تو ایک ہندو کتب فروش آگے بڑھ کر غضبناک لہجہ میں کہنے لگا۔ یہ تو ہندوؤں کا پانی ہے۔ میں نے کہا بالکل غلط۔ ہندوؤں کے پینے کا پانی تو وہ پڑا ہے اس نے فوراً پانی پلانے والے ہندو کو آواز دی۔ وہ اظہارِ ناراضگی کرنے لگا میں نے کہا سٹیشن ماسٹر صاحب کو بلاؤ سٹیشن ماسٹر صاحب دھوتی پہنے تشریف لائے اور کہا آپ نے یہ مٹکے بھرشٹ کر دیئے۔ میں نے کہا مٹکوں کی تو خیر ہے نئے خریدے جا سکتے ہیں۔ آپ نے مجھے ہندو پانی پلوا کر بھرشٹ کر دیا۔ یہ میرا گلاس بھرشٹ کر دیا۔ آپ نے کیوں اس جگہ بھی یہ نہ لکھوایا۔ کہ یہ بھی ہندوؤں کا پانی ہے۔ اس اثنا میں دس بارہ جنٹلمین اور جمع ہو گئے سٹیشن ماسٹر صاحب حیران کھڑے میرے مونہہ کی طرف تک رہے ہیں۔ جس جوش سے وہ آئے تھے۔ سب کافور ہو گیا۔ سب حاضرین نے انکو ملامت کی۔ ریلوے گارڈ نے بھی کہا۔ کہ یہ آپ کی غلطی ہے خاتمہ پر میں نے حاضرین سے جنمیں اکثر ہندو تھے مخاطب ہو کر کہا کیا اس تعلیم کے زمانہ میں بھی چھوت چھات کی ناپاک رسم کو جاری رکھنا ملک کے لئے مفید ہے وہ کہنے لگے یہ جاہلوں کے خیالات ہیں۔ مگر پرانے خیالات سے مخلصی حاصل کرنا بھی آسان نہیں۔ گاڑی نے سیٹی بجائی اور چل پڑی۔ اس واقعہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ چھوت چھات کی ہندوانہ ذہنیت کا جواب مجبوراً چھوت چھات سے ہی دیا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

— ۶ —

عقدۂ فلسطین کا ایک حل یہ ہے کہ مسلمان یہودیوں میں پورے زور سے تبلیغ اسلام کریں۔ اور جب وہ مسلمان ہو جائیں۔ تو جذباتِ عناد و فساد خود بخود مٹ جائیں گے۔ دوسرے اسلامی فرقے تو اس بہترین طریقِ عمل سے سراسر غافل ہیں۔ صرف جماعت احمدیہ اس پر عمل پیرا ہے۔ وہاں کی جماعت احمدیہ زبانی اور تحریری طور پر یہ فریضہ ادا کر رہی ہے۔

یافہ کا مشہور روزنامہ "فلسطین" ۶/ اپریل کی اشاعت میں "دعوۃ الیہود الیٰ اعتناق الاسلام" کے عنوان کے ماتحت لکھتا ہے:-

"روت" ھابوکر" ان الطائفۃ الاحمدیۃ الجالندھریۃ اذاعت نشرات باللغۃ العبریۃ علیٰ یہود القدس تدعوھم فیھا الیٰ اعتناق الاسلام لیکون مذا خیر طریق لاستتباب السلام فی فلسطین"

یعنی یہودی اخبار "ھابوکر" راوی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ نے یروشلم کے یہودیوں میں عبرانی ٹریکٹ تقسیم کئے ہیں۔ اور ان کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ اسلام قبول کریں کیونکہ فلسطین میں امن کے قیام کا یہ بہترین ذریعہ ہے"

اگر دیگر ممالک کے مسلمان فلسطین کی مصیبت کے ازالہ کے لئے جماعت احمدیہ سے تعاون کریں اور پورے زور سے یہود میں تبلیغ کرنے کے لئے وسائل مہیا کر دیں تو یقیناً ان کا احتجاج ہاں عملی احتجاج مؤثر ثابت ہو سکتا ہے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ یہود کا معتدبہ حصہ اسلام کی آغوش میں آ جائے۔

خاکسار

ابو العطاء جالندھری قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور علم طب

(۴)

۲۲- حبِ ہمزاد

روایت ہے۔ کہ ایک مخلص دوست بیمار ہوئے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا:-

"کچلہ۔ کونین۔ فولاد یہ علاج ہمزاد"

اس پر کچلہ۔ کونین اور فولاد مساوی الوزن کی گولیاں بنا کر انہیں کھلائی گئیں۔ اور وہ اچھے ہو گئے۔ اس وقت سے یہ گولیاں "حبِ ہمزاد" کے نام سے مشہور ہیں۔ جو بقدرِ ماش بنائی جاتی ہیں۔ اور تقویتِ اعصاب کے لئے بہت مفید ہیں۔

(اصل بیاض نور الدین حصہ اول صفحہ ۱۶۷)

۲۳- حبِ زدجامِ عشق

"تذکرہ" صفحہ ۱۲۹ - پر بحوالہ تریاق القلوب لکھا ہے:- کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سخت کمزوری ہو گئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو الہاماً بعض دوائیں بتائی گئیں۔ اور آپ نے کشفی طور پر دیکھا۔ کہ ایک فرشتہ وہ دوائیں آپ کے منہ میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ آپ نے وہ دوا تیار کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس میں اس قدر برکت ڈالی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "میں نے دلی یقین سے معلوم کیا۔ کہ وہ پر صحت طاقت جو ایک پورے تندرست انسان کو دنیا میں مل سکتی ہے۔ وہ مجھے دی گئی"

یہ دوائی جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہؓ کی روایات سے ثابت ہے۔ حبوب زدجامِ عشق تھیں۔ جو اشارۂ غیبی کے ماتحت آپ نے استعمال فرمائیں۔ اگرچہ یہ نسخہ کتب طبیہ میں پہلے سے موجود تھا۔ مگر چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ گولیاں استعمال کیں۔ اور الہام الٰہی کی بناء پر استعمال کیں۔ اس لئے ان گولیوں کا نسخہ بھی درج ذیل کیا جاتا ہے:-

زعفران۔ دارچینی۔ جوز بوا (جائفل) افیون۔ مشک۔ عقر قرحا۔ شنگرف قرنفل کمر ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ روغنِ شک (سم الفار) ۲۰ ماشہ بشہد حب ۲۰ رتی بکا ڈلیور اکل بعد از غذا۔

روغنِ شک:- شک سفید دو چھٹانک تولہ زعفران تولہ۔ شیر ½ ثار

(از بیاضِ قلمی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

نوٹ ۱:- حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اور مقام پر "حب زدجام عشق" کا نسخہ درج فرماتے ہوئے مروارید بجائے ۲ ماشہ کے ۲۰ ماشہ شیر بجائے ½ ثار کے ایک ثار اور حب ۲۰ رتی کی بجائے حب بقدر ایک سرخ بنانی لکھی ہے۔ اسی طرح بعض لوگ شیر ایک سیر کی بجائے شیر گاؤمیش ڈیڑھ سیر ڈالتے ہیں۔

نوٹ ۲:- روغن سم الفار نکالنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اسے خوب کھرل کیا جائے۔ یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جائے اسی طرح زعفران کشمیری اعلےٰ درجہ ایک تولہ لے کر اسے الگ کھرل کیا جائے۔ پھر سم الفار کو ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سیر یا ڈیڑھ سیر شیر گاؤمیش میں ڈال دیں۔ اور زعفران یونہی بغیر کسی پوٹلی میں باندھے دودھ میں شامل کر کے تمام دن اسے نرم آگ پر پکائیں۔ رات کو جامن لگا کر صبح بلو لیں۔ اور صرف مسکہ لے لیں۔ باقی لسی وغیرہ معہ برتن کے زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ کیونکہ یہ زہر ہے۔ پھر مکھن کو آگ پر گرم کریں اور اس کے دھوئیں سے اپنی آنکھوں کو بچائیں اور جو گھی نکلے۔ وہ محفوظ رکھیں۔ یہی روغنِ سم الفار ہے۔ جو "حبوبِ زدجام عشق" میں پڑتا ہے:-

نوٹ ۳:- بعض لوگ اس نسخہ میں شنگرف مدبّر کر کے ڈالتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ شنگرف مثلاً ایک تولہ کو آبِ لیموں کاغذی دس تولہ میں سحق کریں۔ جب آبِ لیموں خشک ہونے کے قریب ہو۔ تو گرم پانی سے اس کی تغسیل کریں۔ یہاں تک کہ ترشیٔ لیموں اور سیاہی سب دور ہو جائے۔ اس کے بعد تہ نشین شنگرف خشک کر کے اس نسخہ میں مقدار کے مطابق ڈالیں۔

نوٹ ۴:- اس نسخہ میں جو جائفل پڑتا ہے۔ اس کے متعلق بھی بعض لوگ یہ ترکیب کرتے ہیں۔ کہ یونہی جائفل نہیں ملاتے۔ بلکہ کچھ جائفل کسی موٹی جڑ والے آک کی جڑ میں سوراخ کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اور وہی برادہ جو جڑ سے نکلے۔ اس کے اوپر دے کر گلکاری کر دیتے۔ اور اوپر تھوڑا سا گوبر بھی لگا دیتے ہیں۔ پھر روزانہ پانی کا ایک لوٹا اس جڑھ میں ڈالتے رہتے ہیں اور اکیس روز تک ایسا ہی کرتے ہیں۔ اکیس روز کے بعد جائفل نکال لیتے اور وہ اس نسخہ میں شامل کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی ایک دفعہ ایک دوست کو جب یہ نسخہ لکھ کر دیا۔ تو جائفل کے متعلق یہی ہدایت دی۔ اس طرح گولیاں بہت سریع التاثیر ہو جاتی ہیں۔

۲۴- کھانسی اور بخار

الف:- حضرت میرزا شریف احمد صاحب کو ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں کھانسی ہوئی۔ ساتھ ہی بخار رہنے لگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاج کرتے۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اور ایک ماہ سے زائد عرصہ گزر گیا۔ آخر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسبِ ذیل نسخہ ارقام فرمایا:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنفشہ	پرسیاؤشاں	عناب
۳.ماشہ	۳.ماشہ	۵ دانہ
منقہ	سپستان	اصل السوس	بہیدانہ
۵ دانہ	۱۱ دانہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ

پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر شربت بنفشہ تین تولہ ڈال کر پلاؤ۔ دن میں دو دفعہ۔ دو دن یہ نسخہ بطور نقوع پلایا گیا۔ اور دو دن کے بعد مطبوخ کرکے پلایا گیا۔ اور خدا کے فضل سے تمام عوارض جاتے رہے۔

(روائت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل)

ب۔ تذکرہ صفحہ ۴۱۲ میں لکھا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۶ جنوری ۱۹۰۳ء کو فرمایا ”رات کو میں نے سونٹھ اور جائفل مونہہ میں رکھا تھا۔ اس سے کھانسی کو بہت ہی آرام ہے“

۲۵۔ سرمہ مقوی بصر

تازہ سرس کی لکڑی گز بھر لمبی اور تین انچ چوڑی لے کر اس کے وسط میں کرید کر سرمہ کی ڈلی رکھ دیں۔ اور اس سرس کی لکڑی کا برادہ سرمہ کے اوپر ڈال کر اسے ڈھانک دیا جائے اور لکڑی کے دونوں سروں پر بہت سے اوپلے رکھ کر آگ لگا دی جائے جس وقت لکڑی ایک فٹ کے قریب جلنے سے رہ جائے۔ تو ٹھنڈا ہونے پر اس سرمہ کو بغیر کوئی اور چیز ملائے پیس کر رکھ لیا جائے۔ اور روزانہ آنکھوں میں لگایا جائے۔ یہ سرمہ ضعف بصارت کے لئے نہائت مفید ہے۔

(روائت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل)

۲۶۔ دردِ سر

انواع دردِ سر کے لئے ایارج فیقرا بہت مفید ہوتا ہے۔ اور اس عاجز نے اپنے دردِ سر کے لئے کہ جو دوری طور پر تخمیناً تیس سال سے شامل حال ہے استعمال کیا ہے۔ اور مفید پایا ہے (مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول ۱۲)

نسخہ ایارج فیقرا

مصطگی	زعفران
۴.ماشہ	۴.ماشہ

سنبل	حب بلسان	عود بلسان
۴.ماشہ	۴.ماشہ	۴.ماشہ
اسارون	سلیخہ	دارچینی
۴.ماشہ	۴.ماشہ	۴.ماشہ

صبر سقوطری ۳ تولہ } ہمہ را کوفتہ بیختہ در شیشہ کنند و نگاہ دارند

(شرح رباعیات طب یوسفی ص۳۶)

ایارج فیقرا کا دوسرا نسخہ باختلاف اوزان

سنبل الطیب	دارچینی	عود بلسان
۶ ماشہ	۲ ماشہ	۶ ماشہ
سلیخہ	حب بلسان	مصطگی
۶ ماشہ	۲ ماشہ	۲ ماشہ
اسارون	زعفران	صبر سقوطری
۲ ماشہ	۶ ماشہ	تولہ

ہمہ را کوفتہ سفوف سازند (شرح رباعیات طب یوسفی ص۳۶)

نوٹ از حضرت مسیح موعودؑ۔ ایارج فیقرہ کی گولیاں رات کے پچھلے وقت یعنی پہر رات باقی رہے استعمال کرنی چاہئیں۔ ایک درم سے دو درم تک (مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب صفحہ ۹۸)

۲۷۔ طحال کا علاج

”تلی کے واسطے مولیوں کا اچار اور انجیر کا اچار جو سرکہ میں ڈالا جائے نہائت مفید ہے۔ ان دونوں چیزوں کو جوش دے کر سرکہ میں ڈال دیں۔ اور پھر کبھی روٹی کے ہمراہ یا یوں ہی کھا لیا کریں۔ اور جو سکنجبین صادق الحموضت یعنے جو خوب ترش ہو بہت مفید ہے“ (مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب ص۸۶)

۲۸۔ حاملہ کے متعلق ہدایات

اگر سرعت تنفس یا اختلاج قلب ہو تو تدبیر غذا کافی ہے۔ یعنے دودھ یخنی چوزہ کا پلاؤ استعمال کریں۔ بہت شرینی سے پرہیز کریں۔ شیرہ بادام مقشر الائچی سفید ڈال کر پیویں۔ موسم سرما میں اسکاٹس ایملشن استعمال کریں یعنے مچھلی کا تیل جو سفید اور جما ہؤا شہد کی طرح یا دہی کی طرح ہوتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے دل کا مقوی ہے۔ پھیپھڑہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ چہرہ پر تازگی اور رونق اور سرخی آتی ہے۔ لاہور سے مل سکتا ہے۔ مگر میری دانست میں ان دنوں میں استعمال کرنا جائز نہیں کسی قدر حرارت کرتا ہے۔ ان دنوں میں سادہ مقوی غذائیں مکھن گھی۔ دودھ اور مرغن پلاؤ استعمال کرنا کافی ہے۔ اور کبھی کبھی شیرہ بادام استعمال کریں“

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خانصاحب ص۹۹)

۲۹۔ رحم کے زہریلے مواد کا علاج

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیگم صاحبہ کا بچہ پیدا ہونے کے بعد جب انتقال ہؤا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا۔

”معلوم ہوتا ہے علاج میں بھی غلطی ہوئی۔ یہ رحم کی بیماری تھی اور بباعث کم دنوں میں پیدا ہونے کے زہریلا مواد رحم میں ہوگا۔ اگر خدا تعالےٰ چاہتا تو یہ علاج تھا۔ کہ ایسے وقت پچکاری کے ساتھ رحم کی راہ سے آہستہ آہستہ یہ زہر نکالا جاتا۔ اور تین چار دفعہ روز پچکاری ہوتی۔ اور کسٹرائیل سے خفیف سی تلئین طبع بھی ہوتی۔ اور عنبر اور مشک وغیرہ سے ہر وقت دل کو قوت دی جاتی۔ اور اگر خون نفاس بند تھا تو کسی قدر رواں کیا جاتا۔ اور اگر بہت آتا تھا تو کم کیا جاتا۔ اور زہر سے اور ہینگ وغیرہ سے تشنج اور غشی سے بچایا جاتا“

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۹۷)

۳۰۔ ڈس انفکٹ کے لئے اشیار

حضرت نواب صاحب کو ایک مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔ ”اگر آتے وقت لاہور سے ڈس انفکٹ کے لئے کچھ رسکپور اور کسی قدر فینائل لے آئیں۔ اور کچھ گلاب اور سرکہ لے آئیں۔ تو بہتر ہوگا“ ص۱۱۶

ایک اور خط میں لکھتے ہیں۔ ”آتے وقت ایک بڑا بکس فینائل کا جو سولہ یا بیس روپیہ کو آتا ہے ساتھ لے آویں۔۔۔ اور ڈس انفکٹ کے لئے رسکپور اس قدر بھیج دیں۔ جو چند کمروں کے لئے کافی ہو“ (ایضاً ص۱۱۳)

۳۱۔ لاغری اور یبس کا علاج

چودہری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ (الف) اگر مزاج میں یبس ہو تو تازہ دودھ بکری کا علی الصباح ضرور پی لیا کریں۔ (مکتوبات بنام چودہری رستم علی صاحب ص۸۴) ب۔ مچھلی کا تیل ایک چائے کا چمچہ یعنے چھوٹا چمچہ پی لیا کریں۔ استعمال کے لئے دودھ کی کچھ ضرورت نہیں۔ اور پھر ہضم کے لحاظ سے زیادہ کرتے جائیں۔ ج۔ گھیا کدو لے لیا جائے۔ اور اگر گھیا کدو نہ ملے تو پھر مغز کدو ہی ہمراہ بنفشہ کے پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب پانی گرم ہو جائے۔ اور خوب جوش آجائے تب اس سے غسل کریں۔ اور زیادہ گرم ہو تو اور پانی ملالیں۔ (ایضاً ص۸۵) د نیم برشت انڈوں کا استعمال کیا جائے (ایضاً ص۸۷)

مندرجہ بالا امور کی وضاحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک اور مکتوب سے بھی ہوتی ہے۔ آپ چودہری رستم علی صاحب کو تحریر فرماتے ہیں۔ ”جو کچھ اللہ تعالےٰ کے ایما سے میرے دل میں گذرا ہے وہ یہ ہے کہ (۱) آپ زردی بیضہ نیم برشت استعمال کریں یعنے خوب پانی گرم کرکے ایسا کہ ابلنا شروع ہو جائے۔ انڈے اس میں ڈال دیئے جائیں۔ اور انڈے ڈال کر ڈیڑھ سو کی گنتی پوری کی جائے۔ جب شمار ڈیڑھ سو تک پہونچ جائے۔ تو بلا توقف انڈے پانی سے نکال لئے جائیں۔ ایک ہفتہ تک تین انڈے صبح اور تین شام خوراک رکھیں۔ جب معلوم ہو کہ انڈا موافق آگیا ہے تو پھر تین کی جگہ چار کر دیئے جائیں (ب) دوسرے یہ کہ گرم پانی کرکے اور اگر مل سکے تو اس میں تین چار ماشہ بنفشہ اور پانچ چار تولہ کدو ڈال کر گرم کریں۔ اور اس میں غسل کریں صبح اور شام ”کدو سے میری مراد کدو کا پھل ہے جسکو گھیا کدو بھی کہتے ہیں“ ص۸۵ (ج) تیسرے روغن ماہی جو امرتسر اور لاہور میں مل سکتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔۔۔۔ سردی کے موسم میں ضرور استعمال کریں۔ اور نیز سردی کے موسم میں آپ کے لئے کوئی ماء اللحم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں

آج سے قریباً نصف صدی پیشتر اسلام پر ناقابل تصور مصائب کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ خدائے ذوالجلال کا آخری نوشتہ اس کی بیباک اور ناہنجار مخلوق کے ناپاک حملوں کا نشانہ بنا ہوا تھا۔ اس خالص اور آخری نور کو اندھی دنیا ظلمت اور تاریکی خیال کرنے لگی۔ فرزندانِ باطل نے ملت حمیدہ کی بیخ کنی کی ٹھان لی۔ دین قیم کی ظاہری شان و شکوہ کا آفتاب دول اسلامی کے زوال کے ساتھ ہی غروب ہو چکا تھا۔ فدایت و شیدایت کا دم بھرنے والے اسلام کے ستون کہلانے والے اس کی حمایت کے پُرجوش دعویدار جبہ پوش۔ ملت فروش۔ غدار اس کے لئے عار نہیں۔ مار آستین بن رہے تھے۔ اور غیروں کے ساتھ اسلام کے خلاف ساز باز میں شریک تھے۔ دوسری جانب اعدائے ملت کی طرف سے فیصلہ کن جنگ کا غبار اٹھا۔ جس میں لشکر رحمان کی شکست اور لشکر شیطان کی فتح یقینی خیال کی جاتی تھی۔ کہ ناگہاں اسلام کا بدر کامل جس کی انتظار میں چشم کائنات بیتابانہ اٹھ اٹھ کر درماندہ ہو رہی تھی نورانی شعاؤں کے ساتھ ضیا بار ہونے لگا۔

ملت بیضا کا سالار اعظم امت اسلام کا ہادی معہود امم عالم کا منتظر موعود جس کے ساتھ مسلمانان عالم کی شاندار امیدیں عالم اسلام کی فاتحانہ تقدیریں اور اقوام عالم کی دیرینہ آرزوئیں وابستہ تھیں۔ رب الافواج کی غیر مرئی فوجوں فتح و نصرت کی ہمرکابی اور شوکت و اقبال کی پیش کاری کے ساتھ انبیائے سلف کے حلوں میں ملبوس ردائے محمدی میں مستور قادیان کی ارض حرم سے تجلی فرما ہوا۔

مملکت آسمانی کے تاجدار نائب سرور کائنات کی سعادتمند آمد پر غلغلہ انگیز صدائیں سے فضائے مذہبی گونجنے لگی۔ مخالفت و معاندت کی آندھیاں چلنے لگیں بغض و عناد کے سربفلک شعلے اٹھے۔ ادھر فتح و کامرانی کی باد نسیم چلنا شروع ہوئی جس سے جنگ کا نقشہ پلٹنے لگا۔ ضیغم اسلام کے پُرسطوت حملوں نے مسلح غنیم کے لشکر جرار میں ایک تہلکہ ڈالدیا۔ اور اسلام کی خفتہ تقدیر بیدار ہونے لگی۔ سلطان القلم حضرت احمد قادیانی کے علم کلام نے ملت مجتبےٰ کے سامنے ادیانِ باطل کے علَم سرنگوں کردئے۔ اور اسلام کا ہلالی پرچم ہر مذہب و ملت کے قلعہ پر لہرانے لگا۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارہائے نمایاں میں سے اولین زرین کارنامہ جس نے مذاہب عالم کی بنیاد دوں میں تزلزل ڈالدیا۔ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اپنی عالی پایۂ تصنیف براہین احمدیہ میں علاوہ دلائل ساطعہ کے ہندوستان کے مشہور اہل مذاہب کو چیلنج دیا۔ مگر باوجود متحدیانہ چیلنج کے ہندوستان کی وسیع مذہبی دنیا میں کسی کو میدان میں آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ ان کی مایۂ ناز علمی قابلیتیں ان کی مفتخر طلاقت لسانی اور زور قلم اسلام کے موعود سلطان القلم کے آسمانی علم فوق العقل زور قلم اور پُرجلال کلام کے سامنے اس طرح ماند ہوگئے۔ جیسے شفاف بحر مواج کے مقابل مکدر پانی کا چھوٹا سا قطرہ یا آفتاب کے مقابل شب تاریک۔

زمانہ حال کے قلمی جہاد میں اس موعود غازی اعظم کا یہ پہلا ذی شان کارنامہ تھا۔ جس کے ساتھ علم اسلام بلند ہونا شروع ہوا۔ حتیٰ کہ اس وقت کا مشہور عالم مولوی محمد حسین جو بعد میں رئیس المعاندین ٹھہرا۔ پکار اٹھا۔ کہ "مؤلف براہین اسلام کی مالی و جانی قلمی و لسانی و حالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے۔ جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے"۔

(اشاعۃ السنہ ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۶۹)

دوسرا اسلامی شاہکار اس ملک الکلام کے قلم معجز بیان سے لاہور کے جلسہ اعظم کے موقعہ پر سرانجام ہوا۔ پنجاب میں یہ سب سے بڑی اور سب سے پہلی مذہبی کانفرنس تھی۔ جو درحقیقت دنیا کی تاریخ میں مذاہب عالم کی پہلی نمائش گاہ تھی۔ جس میں اسلام کی طرف سے آپ بھی مدعو تھے۔ آپ نے قبل از انعقاد جلسہ خدائے اسلام کی بشارت کے مطابق اس حیرتناک پیشگوئی کا اعلان فرمایا۔ کہ میرا مضمون سب مضامین پر بالا رہیگا۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت کے الفاظ یہ ہیں:

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہوگا اسمیں عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف اور معجزات کے بارہ میں پڑھا جائیگا۔ یہ وہ مضمون ہے جو انسانی طاقتوں سے برتر اور خدا کے نشانوں میں سے ایک نشان اور خاص اس کی تائید سے لکھا گیا ہے۔ اسمیں قرآن شریف کے وہ حقائق اور معارف درج ہیں جن سے آفتاب کی طرح روشن ہو جائیگا۔ کہ درحقیقت یہ خدا کا کلام اور رب العالمین کی کتاب ہے۔ مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے۔ کہ یہ وہ مضمون ہے جو سب پر غالب آئیگا۔ اور اس میں سچائی اور حکمت اور معرفت کا وہ نور ہے جو دوسری قومیں بشرطیکہ حاضر ہوں اور اسکو اول سے آخر تک سنیں شرمندہ ہو جائینگی اور ہرگز قادر نہیں ہوں گے کہ اپنی کتابوں کے یہ کمال دکھلا سکیں۔ خواہ عیسائی ہوں خواہ آریہ خواہ سناتن دھرم والے یا کوئی اور"

زمانہ حال میں دنیا کا یہ مشہور اور ناقابل محو واقعہ ہے کہ مذاہب کے اس عالمگیر دنگل میں اسلام کا یہ ربانی پہلوان ہی غالب رہا۔ اور اسلام کے سر پر بے نظیر فتح و غلبہ کا طرہ رہا۔ جس کا اعتراف سامعین اور اخباری دنیا نے کھلے الفاظ میں کیا۔ چنانچہ رپورٹ جلسہ اعظم لاہور کے مندرجہ ذیل الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مضمون سناتے وقت حاضرین و سامعین کی وجدانی حالت کا نقشہ کھنچا ہوا آج تک موجود ہے۔

"چونکہ بعد از وقفہ ایک نامی وکیل اسلام کی طرف سے تقریر کا پیش ہونا تھا۔ اس لئے اکثر شائقین نے اپنی اپنی جگہ کو نہ چھوڑا۔ ڈیڑھ بجنے میں ابھی بہت سا وقت تھا۔ کہ اسلامیہ کالج کا وسیع مکان جلد جلد بھرنے لگا۔ اس وقت کوئی سات آٹھ ہزار کے درمیان مجمع تھا۔ مختلف مذاہب و ملل اور مختلف سوسائٹیوں کے معتدبہ اور ذیعلم آدمی موجود تھے۔ اگرچہ کرسیاں اور میزیں اور فرش نہایت ہی وسعت کے ساتھ مہیا کئے گئے۔ لیکن صدہا آدمیوں کو بجز کھڑے ہونے کے اور کچھ نہ بن پڑا۔ اور ان کھڑے ہوئے شائقینوں میں بڑے بڑے رؤسا اور عمائد پنجاب علماء و فضلا بیرسٹر وکیل پروفیسر اکسٹرا اسسٹنٹ ڈاکٹر غرضکہ اعلےٰ طبقہ کے مختلف برانچوں کی ہر قسم کے آدمی موجود تھے۔ نہایت صبر و تحمل کے ساتھ جوش سے برابر چار پانچ گھنٹے اسوقت ایک ٹانگ پر کھڑا رہنا پڑا۔ اس مضمون کیلئے اگرچہ کمیٹی کی طرف سے صرف دو گھنٹہ ہی تھے۔ لیکن حاضرین جلسہ کو اس سے کچھ ایسی دلچسپی پیدا ہوگئی کہ ماڈریٹر صاحبان نے نہایت جوش اور خوشی کے ساتھ اجازت دی کہ جب تک یہ مضمون ختم نہ ہو تب تک کارروائی جلسہ کو ختم نہ کیا جائے۔ یہ مضمون شروع سے اخیر تک یکساں دلچسپی اور مقبولیت اپنے ساتھ رکھتا تھا"۔

(رپورٹ جلسہ اعظم صفحہ ۷۹)

اسی طرح پنجاب آبزرور پیسہ اخبار صادق الاخبار وغیرہ قریباً بیس اخبارات نے اس مضمون کی تعریف و توصیف میں کالموں کے کالم بھردئے۔ اس سے بڑھکر یہ کہ مشہور و معروف انگریزی اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۸۹۶ء نے باوجود عیسائی ہونے کے اس مضمون کی ایسے شاندار الفاظ میں تعریف کی۔ کہ اسکے مقابل باقی مضامین کو ناقابل تذکرہ خیال کیا۔ چنانچہ اس کی رپورٹ کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاوا میں تبلیغ احمدیت

از ملک عزیز احمد صاحب مجاہد جاوا

مسجد الہدایت

شروع اپریل میں مولوی عبدالواحد صاحب مولوی فاضل چونکہ بتاویا تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس لئے غیر معمولی طور پر تبلیغی کام میں سرعت رہی۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہاں کی جماعت نے اپنے سرمایہ سے مسجد اور کلب ہوس تیار کر لیا ہے یہ خدا تعالےٰ ہی کا فضل و کرم ہے۔ کہ اتنی چھوٹی سی جماعت یعنی صرف "برانچ بتاویا" نے ۱۲۰۰ گلڈر جو کہ ہندوستان کے ۲۰۰۰ روپیہ کے قریب ہے۔ خرچ کرکے "ڈچ ایسٹ انڈیز" کے مرکز اعظم میں خدا تعالےٰ کا نام بلند کرنے کے لئے Petodjo میں Oedik Gang 7 No 70 اپنا گھر بنا لیا اپنا کلب ہوس ہو جانے پر تبلیغی جلسوں میں بہت آسانیاں ہو گئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کا نام "مسجد الہدایت" تجویز فرمایا ہے۔

عیسائی مشنریوں کی ناکامی

عیسائی مشنری عرصہ دراز سے اپنی پوری کوششوں کے ساتھ تبلیغ عیسائیت میں مصروف ہیں مگر اتنے بڑے پیمانہ پر کام کرنے کے باوجود انہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اور اہل انڈونیسیا میں سے تو صرف چند لوگ ہی عیسائیت کے پھندے میں آئے۔ البتہ چینی لوگوں کو جو کہ یہاں آباد ہیں۔ عیسائیت میں داخل کرنے میں کسی حد تک عیسائی مشنری کامیاب بھی ہوئے۔ عیسائیت اپنے کام میں مصروف تھی۔ کہ خدا تعالےٰ کی رحمت نے اپنے پیارے مسیح موعودؑ کا پیغام صداقت یہاں پر پہنچایا۔ اور خدا تعالےٰ نے جو اپنے مسیح موعود کے لئے "کسر الصلیب" کا کام مقرر فرمایا تھا۔ اس کے شاندار نظارہ کی جھلک بھی نمودار ہوئی۔ چنانچہ مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا کے ان مناظروں سے جو کہ احمدیت اور عیسائیت کے مابین ہوئے۔ عیسائیوں پر روشن ہو چکا ہے۔ کہ اب عیسائیت کو احمدیت کے سچے دلائل کے سامنے جواب دینے کی ہمت نہیں مگر پھر بھی بعض عیسائی مبلغین اپنی پہلی عادت کے مطابق عیسائیت کو دنیا کے لئے راہ نجات کہہ کہہ کر بعض سادہ طبع لوگوں کے گمراہ کرنے کا باعث ہو رہے ہیں۔

"مکتی فوج" کے سپاہی یہاں پر بھی موجود ہیں۔ اور بتاویا شہر کے درمیان ایک بڑے وسیع میدان میں جہاں کہ شام کے وقت اکثر لوگ سیر کے لئے جاتے ہیں، ہر اتوار کی شام کو "مکتی فوج" کے سپاہی جمع ہو کر ایک انسان کو خدا یقین کرنے کی تبلیغ کرتے ہیں۔

ایک روز اتفاقاً میں اور مولوی عبدالواحد صاحب وہاں سے گزرے۔ دور سے ایک بڑا مجمع دیکھ کر ہم بھی وہاں جا پہنچے۔ بہت سے بوڑھے مسلمان حاجی بھی وہاں بیٹھے ہوئے ان عیسائیوں کا لیکچر سن رہے تھے۔ میں آگے بڑھتا ہوا لیکچراروں کے قریب جا کر کھڑا ہوا مجھے وہاں کھڑا دیکھ کر بہت سے مسلمان آگے بڑھ بڑھ کر مجھ سے مصافحہ کرنے لگے چند منٹ کے بعد لیکچر ختم ہوا۔ تو میں نے ان لیکچراروں کو مخاطب کر کے چند سوالات کئے مگر وہ یہ کہتے ہوئے۔ کہ ہم کو کسی دوسری جگہ کام ہے چلے گئے۔ میں بھی ان کے ساتھ ہو لیا۔ اور گفتگو شروع ہو گئی۔ طلبا جو کہ وہاں پر کھیل رہے تھے۔ کھیل چھوڑ کر ہمارے پیچھے ہو گئے۔ راستہ بھر میں گفتگو جاری رہی۔ عیسائی سوائے اس کے کوئی جواب نہ دیتے۔ کہ اگر ایمان لانا ہے۔ تو مان لو۔ خیر چلتے چلتے ان کے گھر تک جا پہنچے۔ پھر آدھ گھنٹہ ان کے مکان پر گفتگو ہوتی رہی۔ آخر میں مولوی عبدالواحد صاحب سے بھی ان کی گفتگو ہوئی۔ اور انہوں نے صاف کہہ دیا کہ میں کچھ نہیں جانتا اگر آپ نے پوچھنا ہو تو ہمارے بڑے پادری کے پاس جاویں اسی طرح یوم التبلیغ کے موقع پر بھی میں وہاں گیا۔ مگر اس دفعہ تو بالکل انہوں نے جواب تک نہ دیا۔

یوم التبلیغ کے کوائف

یوم التبلیغ کے موقعہ پر یہاں کی جماعت نے خدا تعالےٰ کے فضل سے عیسائیت کے متعلق چار مختلف پمفلٹ تیار کئے۔ ۲ انگریزی زبان میں ایک ملائی زبان میں اور ایک ڈچ زبان میں۔ اور جماعت کے سب دوستوں نے حتے الوسع تبلیغ میں خوب حصہ لیا۔ اسی روز ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا۔ جس میں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت از روئے بائیبل پر لیکچر دیا۔ اسی روز ایک فرسٹ ایر لا کالج سٹوڈنٹ سے بھی تقریباً ۲ گھنٹہ گفتگو ہوتی رہی۔ یہ صاحب دراصل چینی ہیں۔ ان پر خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت اچھا اثر ہوا۔ اور انہوں نے دوبارہ گفتگو کرنے کی خواہش ظاہر کی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو قبول حق کی توفیق عطا فرمائے۔

اس کے بعد چند روز کے لئے مجھے چانجر جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں پر تبلیغ احمدیت کا خوب موقعہ ملا۔ اور احباب سے "ضرورت بیعت" کے متعلق گفتگو ہوئی۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس موقعہ پر ۷ اصحاب نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواست بیعت تحریر کر دی۔ الحمد للہ

چانجر میں لیکچر

چانجر میں پچھلے ماہ میں Pinksteren Beweging جو کہ عیسائیوں کا ایک فرقہ ہے۔ ان کی کلب ہوس میں میں نے ایک مختصر لیکچر دیا تھا۔ اس ماہ پھر وہاں جانے کا موقعہ ملا اور صداقت اسلام پر چند منٹ بولنے کا موقعہ ملا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے احباب پر بہت اچھا اثر ہوا۔ حتےٰ کہ انہوں نے ۱۳ اپریل پھر ایک میٹنگ میں مجھے لیکچر دینے کو کہا۔ مگر اسی روز بتاویا سے ایک چٹھی موصول ہوئی کہ ۱۹ اپریل کو اسلام سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن میں میرا لیکچر ہے۔ اور چونکہ یہ لیکچر مقرر ہو چکا تھا۔ اس لئے مجھے واپس بتاویا آنا پڑا بالآخر احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ یہاں کے لوگوں کو صداقت احمدیت کے قبول فرمانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مخالفوں کے ناپاک پراپوگنڈا سے لوگوں کو محفوظ رکھے۔

چندہ تحریک جدید جلد ادا کرنے والے مخلصین

اشاعت ہائے گذشتہ کے سلسلہ میں حسب ذیل اصحاب بھی وہ ہیں جنہوں نے تحریک جدید کا چندہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ادا کر دیا ہے۔

محمد علی خان صاحب بمبئی	۵
سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آباد دکن	۴۰۰
سیٹھ محمد اعظم معین الدین صاحب "	۴۰۰
والدہ صاحبہ مرحومہ سیٹھ محمد اعظم صاحب "	۵۵
اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد غوث صاحب "	۲۵
محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب "	۱۵
اہلیہ صاحبہ فاضل کرم علی صاحب "	۵
سیٹھ محمد علی صاحب "	۱۵
ہر دو اہلیہ صاحبہ " "	۵
پسر و دختران " "	۵
بشیر محمد خان صاحب "	۱۰
اہلیہ صاحبہ محمد علی صاحب "	۱۱
دختران " "	۶
محمد عظیم الدین احمد صاحب "	۵

دس منٹ میں ہسٹریا کے دوروں کا علاج

"وایومکتا"

یہ دوا اصلی جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی ہے۔ اور تیس سال سے خلق خدا اس سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ہزارہا مستورات نہایت کمزور صحت اور حمل کی حالت میں اس موذی مرض سے نجات حاصل کر چکی ہیں ہسٹریا کے مرض کو بھوت پریت یا جنوں کا کام نہیں سمجھنا چاہیے یہ دوسری بیماریوں کی طرح ہی ایک جسمانی بیماری ہے تمام تکالیف مثلاً یادہ گوئی چیخنا چلانا زمین پر لیٹنا گھبراہٹ دوران سر جسم کا ٹھنڈا ہونا۔ متواتر غشی اور جنون چوبیس گھنٹوں میں دور ہو جاتی ہیں۔ بیہوشی غشی اور تشنج دس منٹ میں غائب ہو جاتا ہے۔ اور مریض آرام اور طاقت محسوس کرنے لگتا ہے۔ دس روز کی دوائی کی قیمت عہ اور تیس دن کی دوائی صہ محصول ڈاک علاوہ

سی۔ ایل ناناوالا پیلس روڈ بڑودہ

169

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت

مویشیوں کیلئے سبز چارہ

سبز چارہ مویشیوں کی خوراک کا ایک نہایت ہی قیمتی اور ضروری جزو ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں بہت سے زمینداروں کو سبز چارہ سال بھر نہیں مل سکتا۔ یا وہ مہیا نہیں کر سکتے۔ اور بعض اوقات اس سبز چارے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے انہیں بہت سا خرچ کرنا پڑتا ہے۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ ہر ایک زمیندار اپنے مویشیوں کے لئے سارا سال سبز چارہ مہیا کرنے کی دقت محسوس کرتا ہے۔ لیکن بہت کم ایسے زمیندار ہونگے جنہوں نے اس دقت کو دور کرنے کی طرف پورے طور پر توجہ کی ہو۔ یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر مناسب اقسام کے چارے مناسب اوقات پر بولئے جائیں۔ تو سبز چارے کی فراہمی کا سوال بہت حد تک حل ہو جاتا ہے۔ زراعتی کالج لائل پور کی ڈیری فارم میں اس سوال کو حل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور خوشی کی بات ہے۔ کہ اس میں کامیابی بھی ہوئی۔ چارے کی فصلیں سب ایسی ہیں۔ جن سے زمیندار واقف ہیں ان کو بونے یا کاٹنے کے لئے خاص مہارت یا علم کی ضرورت نہیں۔ ذیل میں اس عملی اور کامیاب تجویز یا دستور العمل کو درج کیا جاتا ہے۔ اس سکیم کے مطابق سال بھر میں چالیس جانوروں کے لئے سبز چارہ مل جائیگا۔ مویشیوں کی تعداد کے لحاظ سے اس میں کمی بیشی ہو سکتی ہے۔

بونے کا وقت	نام جنس	رقبہ	چرانے کیلئے کب تیار ہوگی
۱ تا ۱۵ ستمبر	رائی	۱-ایکڑ	نومبر
۱ تا ۱۵ ستمبر	جاپانی سرسوں	۱ "	نومبر - دسمبر
ستمبر - اکتوبر	شلغم	۲ "	دسمبر - جنوری
اکتوبر - نومبر	جوئی	۲½ "	جنوری تا وسط اپریل
ستمبر	سینجی	۱ "	فروری - مارچ
نومبر تا وسط دسمبر	فرانسیسی جوئی	۱½ "	اپریل و مئی
اکتوبر	شفتل	۱ "	فروری تا مئی
مارچ تا مئی	مکی	۲ "	مئی تا جون
مارچ تا جولائی	چری گوارا	۵ "	جون تا اکتوبر
جون تا اگست	مکی و سوانک	۲ "	اگست تا اکتوبر

رائی اور سرسوں بونے کیلئے زمین خوب اچھی طرح سے تیار کر کے وتر والی زمین میں دو یا اڑھائی سیر بیج فی ایکڑ کے حساب سے بذریعہ چھٹا بکھیر کر بعد میں سہاگہ دیدیا جاتا ہے۔ اگر بارش نہ ہو تو زیادہ سے زیادہ دو یا تین دفعہ آبپاشی کی جاتی ہے جاپانی سرسوں کی قسم وسط اپریل تک بھی سبز چارہ دے سکتی ہے۔

شلغم

شلغم کے لئے نرم زمین بہت موزوں ہے لیکن اس میں دو تین دفعہ ہل چلا کر اس کو اچھی طرح سے تیار کر لینا چاہیئے دو اڑھائی سیر فی ایکڑ کے حساب سے اچھی تیار شدہ اور اچھے وتر والی زمین میں چھٹہ دے کر بوتے ہیں۔ دو تین دفعہ آبپاشی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور ایک ایکڑ سے چار صد من کے قریب چارہ مل جاتا ہے۔

جوی

جوی کا چارہ مویشیوں کی بہت اچھی خوراک ہے۔ سکاٹ لینڈ اور فرانس سے جوی کی چند قسموں کا بیج محکمہ زراعت نے منگوا کر چارے کی فصلیں تیار کرنے کیلئے پنجاب میں بہت مفید پایا ہے۔ مئی تک سبز چارہ مل سکتا ہے۔ ایک ایکڑ میں ۲۵ سے ۳۰ سیر تک بیج ڈالا جاتا ہے۔ ۳۵۰ من فی ایکڑ کے حساب سے سبز چارہ مہیا ہو جاتا ہے۔ دو یا تین دفعہ آبپاشی کی ضرورت پڑتی ہے۔

شفتل

تین یا چار دفعہ ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح سے تیار کیا جاتا ہے۔ اور بیج تین چار سیر فی ایکڑ کے حساب سے چھٹا دے کر اچھے وتر والی زمین میں بکھیر کر تھوڑی سی مٹی سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ چار یا پانچ دفعہ آبپاشی کرنی پڑتی ہے۔ عام طور پر سبز چارے کی دو کٹائیاں لی جاتی ہیں پہلی جنوری فروری میں اور دوسری اپریل مئی میں۔ ایک کٹائی سے ڈیڑھ دو سو من سبز چارہ فی ایکڑ حاصل ہوتا ہے۔

مکی

۱۲ یا ۱۳ سیر فی ایکڑ کے حساب سے بیج ڈالا جاتا ہے۔ لیکن جب غلہ کے لئے کاشت کی جائے۔ تو مقدار بیج اس سے نصف کے قریب استعمال کیا جاتا ہے۔ کھیت کو تقریباً ہر دس بارہ روز کے بعد پانی دیا جاتا ہے۔

چری گوارا

ایک ہی کھیت میں چری گوارا کو بیک وقت بطور فصل و چارہ کاشت کرنا بہت ہی مفید ہے۔ چارہ کی اچھی پیداوار کے علاوہ زمین کی زرخیزی پر بہت زیادہ اثر نہیں پڑتا۔ کیونکہ گوارا پھلی دار جنس ہے۔ اور اس کی جڑوں کے خاص قسم کے جراثیم ہوا کی نائٹروجن کو زمین میں قائم کرتے ہیں ایک ایکڑ کے لئے ۸ سیر بیج گوارا اور ۲۰ سیر بیج چری یا جوار کافی ہوتا ہے۔ اس فصل کا زیادہ تر انحصار بارش پر ہوتا ہے لیکن بارش کم ہونے کی صورت میں دو یا تین دفعہ آبپاشی کی جاتی ہے

سوانک

یہ ایک ادنےٰ قسم کا اناج ہے لیکن چارہ اچھا ہوتا ہے۔ جون سے اگست تک چارہ کے لئے کاشت ہونے والی مکی کے ساتھ بویا جاتا ہے۔ ۲ سیر فی ایکڑ مکی کے ساتھ بونے سے خاطر خواہ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن اگر اس کو علیحدہ چارہ کے واسطے کاشت کیا جائے۔ تو بیج فی ایکڑ ۴ یا ۵ سیر ڈالنا پڑتا ہے۔

سبز چارے کی بہم رسانی کے لئے متذکرہ بالا پروگرام عملی طور پر بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ چارہ کی چند نئی فصلیں مثلاً گنی گراس۔ ہاتھی گراس۔ سوڈان گراس وغیرہ محکمہ زراعت نے تجربہ کی بنا پر بونے کے قابل پائی ہیں۔ اگرچہ اس مضمون میں ان کے ذکر کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ ان نئی فصلوں کی کاشت کے متعلق پھر کسی فرصت میں انشاء اللہ ذکر کیا جائے گا ۔ خاکسار محمد حسین ایگریکلچر

ایک ضروری اعلان

شیخ عابد علی صاحب و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سروبرز تحریک جدید کو جماعتہائے احمدیہ اضلاع منٹگمری و شاہپور سرگودھا میں احباب سے مطالبہ وقف عرصہ برائے تبلیغ کیلئے وعدہ حاصل کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ احباب ان سے تعاون کریں کسی جماعت میں کوئی دوست ایسا باقی نہ رہ جائے جس نے کچھ نہ کچھ عرصہ وقف نہ کیا ہو جملہ سکرٹریان تبلیغ و امرا صاحبان جماعتہائے

متعلقہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ [illegible]

میری پیاری بہنو!

میری خاندانی مجرب دوا ماہواری ایام کی ہر مرض میں حیرت انگیز اثر ظاہر کرتی ہے جس کو ہزاروں میری بہنیں استعمال کر کے ماہواری ایام کی تکلیفوں سے مکمل صحت حاصل کر چکی ہیں۔ اگر آپ کو ماہواری بے قاعدہ ہیں۔ درد سے آتے ہیں۔ یا رک رک کر آتے ہیں۔ بند ہو گئے ہیں۔ یا سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کمر درد۔ سر درد اور قبض رہتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ کام کاج کرنے سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سانس پھول جاتا ہے۔ تو آپ فضول دواؤں پر روپیہ برباد نہ کریں۔ بلکہ میری خاندانی مجرب دوا "راحت" کو استعمال کریں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کی تمام تکلیفیں رفع ہو جائیں گی۔ اور چاند جیسا لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل خوراک برائے ایک ماہ صرف دو روپے محصول ۸؍ حفظ صحت کی بہترین کتاب کلید صحت ار کا ٹکٹ بھیج کر مفت منگوائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ لیڈی نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاشتکاروں کی بدحالی دور کرنیکے ذرائع

تم یہ جاننا چاہتے ہو۔ کہ میری کامیابی کا راز کیا ہے۔ لو۔ سنو! تمہیں تو معلوم ہے کہ جب میں لائل پور کالج سے فارغ التحصیل ہوا تو مقروض تھا۔ میرے رشتہ دار۔ قریبی رشتہ دار ایک ایک کر کے مجھے چھوڑ گئے اور گھر کی تمام ذمہ داریاں میرے کمزور اور ناتواں کندھوں پر ڈال دی گئیں۔

میرے پاس کوئی سرمایہ نہ تھا۔ جس کے عوض میں بیج خریدوں اور اپنی زمین کی کاشت کروں۔ راجہ غوث مرحوم نے ازراہ شفقت و ہمدردی مجھے یک صد روپیہ قرض حسنہ دیا۔ تاکہ میں اس سے آلات کشاورزی خریدوں اور تن دہی سے کام شروع کر دوں۔

شاید یہ تمہیں معلوم نہ ہوگا کہ یہ بیج جو تم آج کل بوتے ہو۔ ناقص ہیں۔ ان کی بجائے اگر ولایتی اچھے بیج جو محکمہ زراعت کی شاخوں اور دوسری فرموں سے مل سکتے ہیں۔ کاشت کئے جائیں تو پہلے کی نسبت تین گنی پیداوار ہو اگر یہ گُر مجھے معلوم نہ ہوتا تو یقین ہے۔ کہ میں اپنا قرضہ جو تین ہزار سے کہیں زیادہ تھا۔ چھ سال کی قلیل مدت میں ادا نہ کر سکتا۔ اور اپنے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکتا۔

پوہلی۔ پیازی اور گھاس پھوس کا کھیتوں میں رہنے دینا از حد غلطی ہے جیسے سنکھیا انسان کی جان کا لاگو ثابت ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ چیزیں بھی کھیتی کو فنا کر دیتی ہیں۔ اور اس سے قوت کو چھین لیتی ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے۔ کہ کاشت سے پہلے کھیت کو ان اشیاء سے پاک و صاف کر دیا جائے۔

گیہوں۔ جو۔ جوار۔ باجرہ کے علاوہ ہمیں گنا۔ کپاس وغیرہ بھی کاشت کرنا چاہئے۔ ہمارے دیہاتی لوگ صرف اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

یہی سبب ہے کہ دوسرے ممالک کے کسانوں کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتے۔ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ آج کل زمانہ ترقی پر ہے۔ نئی روشنی ہے اور نئی تہذیب ہے جو کام دس گھنٹہ کی بجائے ایک گھنٹہ میں انجام پا جائے وہ اچھا یا برا۔ میرا تجربہ ہے کہ ولایتی آلات کشاورزی سے دیسی آلات کی نسبت تھوڑی مدت میں زیادہ اور بہتر کام لیا جا سکتا ہے۔

جیسے انسانی جسم خوراک نہ ملنے کی وجہ سے کمزور و ناتواں ہو جاتا ہے۔ اور کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اسی طرح زمین کو اگر اس کی خوراک یعنی کھاد نہ دی جائے۔ تو وہ بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ اس سے غلہ کم پیدا ہوتا ہے۔ اور قوت روئیدگی اس سے چھینی جاتی ہے۔

ہمارے دیہاتی بجائے اس کے کہ کھاد کو گڑھوں میں ڈالیں اور اس سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ اُپلے وغیرہ تھاپ کر بے سمجھی سے ضائع کر دیتے ہیں کیا آپ نے یہ ضرب المثل کبھی نہیں سنی "زمیندار سونا جلاتے ہیں" گوبر ہی کا دوسرا نام سونا ہے۔

اگر سب لوگ متفقہ طور پر تہیہ کر لیں کہ جہالت کے طریقوں کو ترک کر کے جدید حالات سے مستفید ہونگے تو وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ کاشتکاروں کی بدحالی چند ہی سالوں میں دور ہو جائیگی۔ اور انہیں وہ صحت گم گشتہ دوبارہ حاصل ہو جائیگی۔ (از محکمہ اطلاعات پنجاب)

احباب سے گذارش

قبل ازیں کئی بار اعلان کیا گیا ہے کہ الفضل کا چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیجنے والے اصحاب نمبر خریداری ضرور لکھا کریں ورنہ رقم کے صحیح اندراج میں غلطی ہونے کا امکان ہے لیکن افسوس کہ دوست اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ اگر احباب روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجتے وقت نمبر خریداری دینے کے علاوہ دفتر الفضل کو بھی اطلاع دیدیا کریں تو بہت نوازش ہو۔ (مینیجر)

پنجاب طبّی کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس

حسب اعلان پنجاب طبی کانفرنس کا پانچواں سالانہ اجلاس ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۳۷ء کو بمقام ملتان زیر صدارت عالیجناب محسن الملک مولوی غلام حسین صاحب سابق ہوم منسٹر بہاولپور سٹیٹ نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوا اکثر اضلاع پنجاب اور دہلی اور علی گڑھ سے اطباء نے نمائندہ کے طور پر تشریف فرما ہوئے مختلف جلسوں کی صدارت کو ملتان کے معززین اور رؤسائے عظام نے اور ممبران پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی نے فخر بخشا۔ چنانچہ مجلس استقبالیہ کے صدر عالیجناب مخدوم ولایت حسین صاحب گیلانی ایم ایل اے ہر وقت مجالس میں زینت فرماتے رہے۔ اسی طرح عالیجناب خان بہادر ہیبت اللہ خان صاحب رئیس اعظم خانیوال و ایم ایل اے خاص طور پر خانیوال سے صدارت کے لئے تشریف لائے۔ اور مخدوم محمد رضا شاہ صاحب گیلانی صدر ڈسٹرکٹ بورڈ و ایم ایل اے نے الوداعی اجلاس میں اجلاس کو شرف قبولیت بخشا۔ جناب سردار ولی محمد خان صاحب رئیس اعظم و ایم ایل اے نے پنجاب طبی کانفرنس کے ڈیلیگیٹوں کے اعزاز میں ایٹ ہوم دیا۔ مخدوم ولایت حسین صاحب گیلانی ایم۔ ایل۔ اے۔ نے ایک شاندار اور وسیع پیمانہ پر گارڈن پارٹی دی۔ اور ابو عبیدہ حکیم خدا بخش خان صاحب فارانی پرنسپل طبیہ کالج ملتان نے ایک پُر لطف ڈنر دیا۔

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھئے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب یوپی و صوبہ سرحد کے ہائیڈرو الیکٹرک ڈیپارٹمنٹ میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور بہترین درسگاہ۔

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ ہے جو گورنمنٹ ریکگنائزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی۔ ہر قابلیت اور ہر مذہب و ملت کے طلباء کیلئے یہ سکول کھلا ہے۔ گورنمنٹ کی مالی امداد ملنے پر سکول کمیٹی نے فیس میں ایک تہائی کی رعایت کر دی ہے جو ماہوار لیجاتی ہے پراسپکٹس مفت

مینیجر

جھنگ مگھیانہ کے مشہور کھیسوں کا کارخانہ

نہایت ہی اعلیٰ خوبصورت پائیدار مختلف رنگوں اور نمونہ کے کھیسوں کا سٹاک موجود ہے۔ احباب کرام آرڈر دے کر احمدیہ کارخانہ سے فائدہ اٹھائیں مال حسب منشا اور رعایتی قیمت پر ارسال خدمت ہوگا۔ نوٹ ریلوے سٹیشن اور ڈاکخانہ کا پورا پتہ تحریر فرمائیں ملنے کا پتہ:۔ قاضی غلام حسن احمدی متصل مسجد احمدیہ خطیب مسجد احمدیہ مگھیانہ جھنگ پنجاب

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپیہ کا نقد انعام

ڈاکٹر فرانس کا علاج کمزوری وغیرہ۔ جو شخص اس طلاء کو بیکار ثابت کرے۔ اس کو پانچسو روپیہ نقد انعام دیا جائیگا یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور جدید تجربہ سے تیار کیا ہے جو شخص کبھی کے اپنا اثر رکھتا ہے۔ اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے۔ جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں۔ فوراً اس طلاء سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلاء سے ہم ہزارہا مریض بفضل تعالیٰ شفایاب ہو چکے ہیں یہ ۱۹۲۳ء سے ہندوستان میں فروخت ہو رہا ہے۔ احمدی بھائی بھی اس سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے استعمال میں کسی قسم کی خصوصیت نہیں اور نہ ہی اشتہار بازی ہے طلاء کے ہمراہ خاص نسخہ بھی روانہ ہوتی ہیں یہ مکمل علاج ہے اس سے بہتر کوئی اور طلاء اس مرض کے واسطے مفید ثابت نہیں ہوا قیمت ایک بکس ۴ روپیہ۔ چار بکس ۱۰ روپیہ ایس ایم عثمان اینڈ کو بریلی یوپی

اس دفعہ کا اجلاس اپنے گوناگوں
پروگرام کے لحاظ سے بے نظیر حیثیت رکھتا ہے
چنانچہ علاوہ مختلف پرزولیوشنوں کے جن میں

گورنمنٹ۔ میونسپلٹیوں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں
اور ہندوستانی ریاستوں میں اطبا کو ڈاکٹروں
ایسے حقوق ملازمت اور وظائف و مراعات

ملنے کے متعلق مطالبہ کیا گیا۔ بعض نہایت
بیش قیمت مضامین پڑھے گئے طبی مشاعرہ
طبی مناظرہ اور طبی ڈرامہ نہایت کامیاب رہے

بہت سے مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ نمائش
نہایت سلیقہ کے ساتھ آراستہ کی گئی تھی اور
اس میں تازہ اور خشک بوٹیوں۔ دواؤں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ارزاں قیمتوں میں تین دوائیں

موٹاپا دور ۱ بلا فاقہ کشی و پرہیز و بلا ضرر روزانہ (۶ اونس) پندرہ تولہ وزن کم کرتا ہے۔ عورتوں کے بعد از ولادت بڑھے ہوئے پیٹ کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ قیمت مکمل اکسیر کے لئے پانچ روپے محصول ۹ر

حب نوازی ۲ عورتوں کی جملہ امراض رحم بے قاعدگی حیض ہمیشہ کا درد سر۔ درد کمر۔ رحم سے سفید رطوبت کا آنا۔ رحم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ خون کی کمی ہسٹیریا وغیرہ کے لئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت ایک ماہ کے لئے ۶۶ گولی مرد ق ایک روپیہ محصول ۶ر

مفرح نوازی ۳ نہایت بیش قیمت ادویہ کا مرکب خوش ذائقہ۔ خون صالح پیدا کرنے والا ہمیشہ بدن چست۔ طبیعت خوش۔ حافظہ تیز کرنے والا مقوی دل و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ خوراک ۳ ماشہ ۲۴ روز کی خوراک۔ قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک ۴ر

احمدیہ مطب نوازی کھرڑ ضلع انبالہ حکیم سید محمد گلزار احمد چار تمغے یافتہ

مخزن نعمت

پانچواں ایڈیشن

سبحان اللہ کیا عجیب کتاب ہے

کتاب "مخزن نعمت" میں ہر قسم کے ماکولات مثلاً ہر قسم کے سالن ہر طرح کی سبزیاں شبدیگ۔ قسم قسم کے پلاؤ زردہ متنجن بریانی دوپیازے۔ قسم قسم کے کباب بھرتے دالیں مچھلی۔ بڑے وغیرہ انواع و اقسام کے مقوی حلوے کئی قسم کی کھیریں اور کھچڑیاں سیویاں پڈنگ قسم قسم کے نان پراٹھے۔ ودپڑ۔ ریوڑی۔ اکتلمہ۔ باقرخانی چھینی طرح طرح کی خستہ اور لذیذ مٹھائیاں۔ مثلاً بالوشاہی۔ جلیبی۔ شکرپارے۔ کھجور گلاب جامن۔ قسم قسم کے لڈو۔ گل گلے۔ پیڑے۔ برفی۔ قلاقندی۔ ریوڑی۔ گزک رس سے۔ الائچی دانے۔ اکبریاں اور اندرسے وغیرہ اور انواع و اقسام کے مفرح اور خوش ذائقہ شربت مثل بادام سیب۔ انار۔ خشخاش۔ شہتوت۔ لیموں۔ صندل بنفشہ عناب سکنجبین تیار کرنے کی ترکیبیں درج کی ہیں۔ ہر قسم کے اچار اور ہر طرح کے مربے تیار کرنا۔ نیز بگڑے ہوئے کھانوں کو درست کر لینا۔ مچھلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب تازہ اور باسی دودھ کی پہچان گندے انڈوں کی شناخت مکھن گھی اور پنیر کے متعلق ہدایات کھانا کھانے اور کھلانے کے پسندیدہ طریقے اور آداب درج ہیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ معہ محصول ڈاک

ہندوستانی کتب خانہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

دوائی اٹھرا

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے شاگرد کی دکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے ہچکی۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھاتے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ اور خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا اور لڑکیوں کا زندہ رہنا لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائداد غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المشتہر:۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول رض اینڈ سنز

دواخانہ معین الصحت قادیان

کیا فرماتے ہیں

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل

جامعہ احمدیہ و مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ

چونکہ یہاں کے دوا فروش یہ جانتے ہیں۔ کہ طب میں میں حضرت مولانا شاہی حکیم مولوی نور الدین صاحب رض کا شاگرد ہوں۔ اس لئے وہ اپنے بعض نسخوں کی تصدیق مجھ سے کرا لیتے ہیں۔

حکیم عبد العزیز صاحب (مالک دواخانہ رفیق زندگی رجسٹرڈ) نے جب استاذی المکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ نسخہ تیار کرنا چاہا۔ جو کہ اٹھرا کی بیماری کے لئے مشہور ہے۔ تو اس کے سب اجزا مجھے دکھائے۔ اور میرے اظہار اطمینان کے بعد میرے سامنے ان سب ادویہ کو آپس میں ملایا۔ اور اس کے بعد تصدیق کے لئے مجھ سے یہ تحریر لی۔ اس نسخہ کے تاجر اور بھی ہیں۔ اور ان میں سے دو کا تو میں خاص طور پر سربراہ اور نگران بھی ہوں۔ اور وہ حکیم نظام جان صاحب اور میرے دوست مرحوم حکیم عبد الرحمن صاحب کا بیٹا حکیم عبد القدیر صاحب ہیں خداوند تعالیٰ ان کے ساتھ اس نئے حکیم اور تاجر ادویہ کو بھی برکت دے آمین۔

محمد سرور ۲۶ نومبر ۱۹۳۶ء

دوائی اٹھرا حضرت خلیفۃ المسیح اول رض مصدقہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ عالیہ ہمارے ہاں فروخت ہوتی ہے قیمت فی تولہ ۱ر مکمل خوراک ۱۱ تولہ کے خریدار کو ہے محصول ڈاک معاف

دواخانہ رفیق زندگی رجسٹرڈ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

شملہ یکم مئی۔ اطلاع مظہر ہے کہ ۲۹ اپریل کو وادئ خیسورہ میں قبائلی لشکر کو لڑائی میں سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ اس روز قبائلی لشکر کے ۱۰۰ اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے۔

کراچی یکم مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کراچی ٹیلیفون کے دفتر میں مشینری پھٹ جانے سے ۲ اینگلو انڈین ملازم شدید اور دو اور اشخاص خفیف طور پر مجروح ہوئے۔ دفتر میں آگ لگ گئی۔ جس پر فائر بریگیڈ نے قابو پالیا۔ دھماکے سے دروازوں اور کھڑکیوں کے شیشے چور چور ہو گئے۔

جھانسی یکم مئی۔ اطلاع مظہر ہے کہ دانیا ریلوے سٹیشن پر شنٹنگ کرتے ہوئے مال گاڑی کے تین ڈبے الٹ گئے۔ ایک ڈبہ کا پہیہ تین فٹ تک زمین میں دھنس گیا۔ لائن خراب ہو گئی۔ لیکن بعد میں درست کر دی گئی۔

شملہ یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کل میران شاہ کے مقام پر مداخیل وزیر جرگہ سے ملاقات کی گئی جرگہ نے یقین دلایا۔ کہ لفٹیننٹ بیٹی کے پانچ قاتلوں کو مداخیل کے علاقہ سے نکال دیا گیا ہے جرگہ کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ بطور ضمانت تین سال کے لئے ۵۰ رائفلیں حکومت کو دیں۔ یا ۵۰ اشخاص بطور یرغمال دیں۔ اہل قبیلہ کو حکم دیا گیا۔ کہ وہ لفٹیننٹ بیٹی کے قتل کے موقعہ پر جو ۳۰ ہزار روپے گئے تھے ایک سال کے اندر اندر واپس کر دیں اور اس کے علاوہ چھ ماہ کے اندر ۲۵ ہزار روپیہ بطور جرمانہ ادا کریں۔ جرگہ کو مزید حکم دیا گیا۔ کہ وہ ان شرائط کا جواب دینے کے لئے ۱۰ مئی کو پھر میران شاہ کے مقام پر حاضر ہو۔

لاہور یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے اب احراری پنجاب پراونشل احرار کانفرنس کے نام سے ایک ڈھونگ ۲۱، ۲۲، ۲۳ مئی کو ملتان میں رچانے والے ہیں۔

مدراس یکم مئی۔ کل مدراس میں ہندو مسلم فساد رونما ہو گیا۔ جس میں ایک ہندو ہلاک اور ۱۵ اشخاص مجروح ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ۶۰۰ ہندو مزدوروں پر مشتمل ایک گروہ کارخانوں سے واپس آرہا تھا۔ کہ اس کا مسلمانوں کے ہجوم سے تصادم ہو گیا۔ آج اس فساد کے سلسلہ میں ۱۴ اشخاص کو جن میں ۹ مسلمان ہیں پانچ روپے سے لے کر دس روپیہ جرمانہ کی سزائیں دی گئیں۔ فساد زدہ قصبہ میں پولیس کا زبردست پہرہ متعین ہے لیکن پھر بھی اکے دکے حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔

لاہور یکم مئی۔ مسٹر سبھاش چندر بوس آج لاہور آئے۔ جہاں ہندوؤں کی طرف سے ان کا استقبال کیا گیا۔ وہ تین دن تک لاہور میں قیام کریں گے اور پھر صحت کی بحالی کے لئے ڈلہوزی چلے جائیں گے۔

کلکتہ یکم مئی۔ اخبار امرت بازار پترکا کو معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومتوں سے مشورہ کے بعد حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو کا برما میں داخلہ ممنوع قرار دیا جائے۔

رام پور یکم مئی۔ نواب صاحب رام پور کی چھوٹی ہمشیرہ صاحبزادی معظم النساء بیگم کا ۲۶ برس کی عمر میں ڈیرہ دون میں انتقال ہو گیا۔ پرسوں ان کی نعش رام پور میں لا کر دفن کی گئی۔

بنوں یکم مئی۔ وزیرستان میں بدامنی اور شورش کے پیش نظر ضلع بنوں میں اسلحہ کے لئے لائسنس دئے جا رہے ہیں۔ گذشتہ دو برس کے عرصہ میں جو لائسنس ضبط کئے گئے تھے۔ انہیں بھی دوبارہ واپس کیا جا رہا ہے۔ کل تین سو لائسنسوں کی تجدید کی گئی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ چند دنوں میں مزید بارہ سو لائسنسوں کی تجدید کی جائے گی۔

پونا یکم مئی۔ سونیا مارد تی مندر کے سامنے ستیہ گرہ جاری ہے۔ کل ۱۴ اشخاص کو گرفتار کر کے ضمانت پر رہا کیا گیا۔ اس وقت تک ۴۳ اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔

بلباؤ یکم مئی۔ حکومت ہسپانیہ کے ہوائی بیڑے نے باغی جہاز "اسپانا" کو گولہ باری کر کے ڈبو دیا۔ ایک اور جہاز پر بھی بمباری کی گئی۔ لیکن اسے ڈبونے میں ناکام رہا۔

لنڈن یکم مئی۔ باسک کے دارالحکومت گورنیکا کی تباہی کے متعلق جو بمباری عمل میں آئی۔ اس کے متعلق باغی لاعلمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ سوشلسٹوں نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں باسک کے صدر نے لکھا ہے کہ آئندہ نسلیں میرے اس دعویٰ پر شاہد رہیں گی کہ جرمن طیاروں نے ۳½ یوم متواتر گورنیکا پر وحشیانہ طریق سے بمباری کر کے اسے تباہ کر دیا۔ اب خاک اور دھول کے سوا وہاں کچھ نظر نہیں آتا۔ عورتیں اور بچے مشین گنوں سے اڑا دئے گئے۔

لنڈن یکم مئی۔ اطلاع مظہر ہے کہ رائل ایر فورس کے دو بمبار طیاروں کی میں تصادم ہو جانے سے پانچ ہوا باز ہلاک ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تین طیارے پرواز کر رہے تھے۔ کہ ان میں سے دو کا تصادم ہو گیا۔ جس سے دونوں زمین پر گر گئے۔ ایک طیارے کو زمین پر گر کر آگ لگ گئی۔ دوسرا دریا میں گر پڑا۔

لنڈن یکم مئی۔ گذشتہ شب سے لنڈن میں موٹر بسیں چلانے والوں نے ہڑتال کر دی۔ ڈرائیوروں نے اعلان کیا کہ آج لنڈن کی ۵ ہزار بسوں میں سے کوئی بس بھی نہیں چلائی جائے گی۔ اس ہڑتال کے نتیجہ میں ۲۵ ہزار آدمی بے کار ہو گئے ہیں۔

لاہور یکم مئی حکومت پنجاب نے ژالہ باری سے تباہ شدہ علاقہ کے زمینداروں کی جو گرانقدر امداد کی ہے۔ اس کی کیفیت حسب ذیل ہے۔ ایک لاکھ روپے کی رقم فوری طور پر مصیبت زدہ زمینداروں میں تقسیم کی گئی۔ چار لاکھ روپے کی رقم تقاوی کے طور پر دی جائے گی۔ دس لاکھ کی رقم مالیہ اور آبیانہ کے سلسلہ میں معاف کی جا چکی ہے۔ مالیہ میں سات اور آٹھ لاکھ کے درمیان مزید معافی کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

امرتسر یکم مئی۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۳ آنے ۶ پائی تخم حاضر ۲ روپے ۵ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۸ آنے سے ۸ روپے ۸ آنے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ۴ آنے ہے

لاہور یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پانی پت کے حادثہ کے متعلق مسٹر ایسکو تھ کی تحقیقاتی رپورٹ کی تکمیل کے بعد سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب پانی پت جا رہے ہیں۔ پانی پت کے قیام کے دوران میں آپ وفود سے ملاقاتیں کریں گے۔ بشرطیکہ ایسکو تھ رپورٹ میں درج شدہ شہادتوں میں کچھ اور اضافہ کرنے کی ضرورت سمجھیں۔

مدراس یکم مئی۔ مدراس لیجسلیٹو اسمبلی کے کانگرسی و غیر کانگرسی ارکان نے موجودہ وزارت کے خلاف عدم اعتماد کے اعلان پر دستخط کر دئے ہیں جس وقت یہ اعلان تیار ہو گیا۔ اسے گورنر کے پاس بھیج دیا جائے گا۔

لنڈن یکم مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملک معظم کے ذاتی اخراجات میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا گیا۔ اور یہ امر اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ڈیوک آف ونڈسر کے الاؤنس کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مسز سمپسن کی طلاق کو مکمل کرنے کے سلسلہ میں بعض ضروری کارروائیاں مکمل ہو گئی ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی